



## سوال

(422) قبر پر نشان لگانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر نشانی لگانا کیسا ہے؟ مثلاً پتھر لگانا یا برتن لگانا؟ یا لکڑی لگانا؟ نام لکھنا وغیرہ؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مباح چیز کے ساتھ قبر پر نشانی رکھنے کا کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا: "اس سے میں اپنے بھائی کی قبر پہچان لوں گا اور ہمارے اہل میں سے جو فوت ہو، ہوگا اسی کے قریب ہی دفن کروں گا۔" (البودائود)

البتہ حدیث "اویکتب علیہ" کی بناء پر قبر پر کتبہ لگانا حرام ہے۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ "الانار" میں لکھتے ہیں: "قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام) ہے۔"

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 726

محدث فتویٰ